

نواے سروس : فرشتے کی صدا۔

تشریح : اے غالب ! تیرے خیال میں غیب سے مضمون آتے ہیں یعنی یہ تمام مطالب غیب سے تجھ پر القا ہوتے ہیں، گویا تیرے قلم کی آواز فرشتے کی صدا ہے۔

آ، کہ مری جان کو قرار نہیں ہے طاقتِ بیدارِ انتظار نہیں ہے
دیتے ہیں جنتِ حیاتِ دہر کے بدلے نشہ بہ اندازہٴ خمار نہیں ہے
گر یہ نکالے ہے تری بزم سے مجھ کو ہاے ! کہ رونے پہ اختیار نہیں ہے
ہم سے عبت ہے گمانِ رنجِ خاطر خاک میں عشاق کی غبار نہیں ہے
دل سے اٹھا لطفِ جلوہ ہاے معافی غیرِ گلِ آئینہٴ بہار نہیں ہے
قتل کا مرے کیا ہے عہدِ تو ابے واے ! اگر عہدِ استوار نہیں ہے
تُو نے قسم میکشی کی کھائی ہے غالب ! تیری قسم کا کچھ اعتبار نہیں ہے

۱۔ تشریح : اے محبوب ! آ اور جلد آ، کیونکہ میری جان کو صبر و قرار نہیں وہ حد درجہ بیتاب و مضطرب ہے۔ تیرا انتظار ایک بہت بڑی مصیبت ہے۔ اس مصیبت کی سختیاں اور پریشانیاں برداشت کرنے کی مجھ میں طاقت نہیں۔

۲۔ تشریح : اس دنیا میں جو غم و رنج اور اندوہ و قلق کا ایک طوفانی سمندر ہے، زندگی گزار چکنے کے بعد جنتِ صلے میں ملے گی، لیکن جنت ان غموں اور مصیبتوں کی تلافی کر سکے گی، جو ہم نے روئے زمین پر برداشت کیں، جنت کا نقشہ ایسا نہیں، جو دنیوی زندگی کے خمار یعنی نشہ اُترنے کی تکلیفوں اور اذیتوں کے زخموں کا مرہم بن سکے۔

صرف نشہ کا عادی ہی صبحِ اندازہ کر سکتا ہے کہ جب نشہ ٹوٹتا ہے تو